۲۔ نکاح کے مستحبات

۱-۲- خطبہ نکاح

اسلام میں نکاح کی بہت اہمیت ہے۔ قرآن کریم میں ارشاد ہے کہ

"وَجَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّ ذُرِّيَّةً" (الرعد: ۳۸)

ترجمہ: اور ہم نے ان کے لیے ازواج اور اولاد بنائیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ

چار امور اللہ کے رسولوں کی سنتیں ہیں:

"حیاء، خوشبو، مسواک اور نکاح۔"

نیز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

تین افراد کی مدد کرنا اللہ پر حق ہے۔ اللہ کے راستے میں جہاد کرنے والا، وہ مکاتب جو ادائیگی کا ارادہ رکھتا ہو اور وہ نکاح کرنے والا جو پاکدامن رہنے کی خاطر نکاح کرے۔

نکاح کی اس اہمیت کے پیش نظر اور اس بات کے مدنظر کہ نکاح ایک معاہدہ ہونے کے ساتھ ایک دینی فریضہ بھی ہے، عقد سے قبل خطبۂ نکاح مستحب قرار دیا گیا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نکاح کا جو خطبہ مروی ہے وہ یہ ہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، يٰاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا۔

Scanned with CamScanner

نکاح کے مستحب امور میں سے ایک یہ ہے کہ عورت کنواری اور بچے پیدا کرنے والی ہو، اس لئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ

"خوب محبت کرنے والی ماں بننے والی عورت سے نکاح کرو۔ میں قیامت کے روز اپنی امّت کی کثرت پر فخر کروں گا۔"

حنفی فقہا کے نزدیک عقد نکاح کا اعلان اور تشہیر بھی مستحب ہے، نیز یہ بھی مستحب ہے کہ نکاح جمعہ کے روز ہو اور عورت بذات خود مجلس نکاح میں شریک نہ ہو بلکہ اس کا کوئی قریبی رشتہ دار جو نیک اور صالح ہو، اس کی جانب سے بطور ولی شریک ہو۔

یہ بھی امر مستحب ہے کہ عقد سے پہلے اپنی بیوی کو دیکھ لے بشرطیکہ وہ یہ جانتا ہو کہ اس کے ساتھ شادی کو پسند کیا جائے گا۔ اگر یہ معلوم ہو کہ اس کو رد کر دیا جائے گا۔ تو اس عورت کو دیکھنا کسی طرح جائز نہیں ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جس کے ساتھ منگنی ہوئی ہے اس کو دیکھنا عقد ازدواج کی جانب صحیح اقدام ہے جس سے دونوں طرف سے خواہشمندی کا ثبوت اور جانبین سے ایک دوسرے کے حق میں رضامندی کا اظہار ہوتا ہے۔ اگر پیش نظر محض عورت کے نظارہ کا شوق ہو اور حقیقت میں شادی کے لیے کوئی صحیح اقدام نہ ہو تو دیکھنا حرام ہے۔

یہ بھی مستحب ہے کہ عورت عمر میں مرد سے کم ہو تاکہ جلد ہی عمر رسیدہ ہو کر اولاد پیدا کرنے سے نہ رہ جائے، حالانکہ شادی سے حقیقی مقصد یہی ہے کہ اس کی نسل بڑھے تاکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمّت تعداد میں زیادہ ہو اور اسے (عددی) برتری حاصل ہو۔

یہ بھی مستحب ہے کہ بیوی خاوند کی بہ نسبت رتبہ، عزت، خاندانی فوقیت اور مال میں کم ہو کیونکہ مرد، عورت کا نگران حال اور محافظ ہوتا ہے۔ اگر رتبہ میں اونچی اور مال میں اس سے بڑھ کر ہوئی تو شوہر کے آگے نہیں جھکے گی اور وہ اس کی حفاظت نہ کر سکے گا اسی لیے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ

"مَنْ تَزَوَّجَ إِمْرَأَةً لِعِزِّهَا لَمْ يَزِدْهُ اللّٰهُ إِلَّا ذُلًّا وَمَنْ تَزَوَّجَهَا لِمَالِهَا لَمْ يَزِدْهُ إِلَّا فَقْرًا وَمَنْ تَزَوَّجَ لِحَسَبِهَا لَمْ يَزِدْهُ اللّٰهُ إِلَّا دَنَاءَةً وَمَنْ تَزَوَّجَ إِمْرَأَةً لَمْ يُرِدْ بِهَا إِلَّا أَنْ يَغُضَّ بَصَرَهُ وَيُحْصِنَ فَرْجَهُ أَوْ يَصِلَ رَحِمَهُ بَارَكَ اللّٰهُ لَهُ فِيهَا وَبَارَكَ لَهَا فِيهِ۔"

ترجمہ: جو شخص کسی عورت سے اس کی عزت کے پیش نظر شادی کرتا ہے۔ اللہ اسے ذلت کے سوا

Scanned with CamScanner

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا۔"

ترجمہ: سب تعریفیں یقیناً اللہ کو سزاوار ہیں۔ پس ہم اس کی حمد کرتے ہیں اور اسی سے مدد کے طالب اور بخشش کے طلب گار ہیں اور اپنے نفس کی برائیوں اور بداعمالیوں سے اس کی پناہ مانگتے ہیں (کیونکہ) جسے وہ راہ راست پر ڈال دے کوئی اسے گمراہ کرنے والا نہیں اور جسے گمراہ کر دے اسے ہدایت کرنے والا کوئی نہیں۔ میں اس امر کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ وہ یکتا ہے جس کا کوئی شریک نہیں۔ میں اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اس کے بندے اور رسول ہیں۔ اے لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی جان سے اس کا جوڑا پیدا کیا اور اس سے بہت سے مرد اور عورتیں (جہاں میں) پھیلا دیں۔ تم اس اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو جسے تم اپنا حاجت روا جانتے ہو اور قرابت داروں (کے ساتھ بدسلوکی) سے ڈرو اور یقین جانو کہ اللہ تعالیٰ تم سب کا نگران ہے اور اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جیسا کہ ڈرنا چاہئے اور مرتے دم تک اسلام پر قائم رہو۔ اور اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور ٹھیک بات کیا کرو تاکہ اللہ تعالیٰ تمہارے کام بنا دے اور تمہارے گناہ معاف کردے اور جس شخص نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی وہ بڑی کامیابی سے سرفراز ہوا۔"

۲-۲۔ دیگر مستحب امور

سب سے اہم بات یہ ہے کہ بیوی کے انتخاب میں اس کے دین اور اخلاق کو مدنظر رکھا جائے۔ اس سلسلے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ

"عورتوں سے ان کے حسن کی بنا پر نکاح نہ کرو، ہوسکتا ہے کہ ان کا حسن انہیں تباہی میں ڈال دے۔ عورتوں سے ان کے مالدار ہونے کی بنا پر نکاح نہ کرو، ہوسکتا ہے کہ ان کی دولت و ثروت ان میں سرکشی پیدا کردے۔ عورتوں سے صرف ان کی دینداری کی وجہ سے شادی کرو۔ اگر کوئی دیندار عورت ایسی ہو کہ اس کا کان اور ناک کٹے ہوتے ہوں تو وہ بھی دوسری عورتوں سے افضل ہے۔"

کچھ حاصل نہیں ہوتا اور جو شخص عورت کے مال کی خاطر شادی کرتا ہے تو فقیری (محتاجی)
کے سوا کچھ نہیں ملتا اور جو شخص اس کے مالی خاندان کو دیکھ کر شادی کرتا ہے تو وہ اور بھی
زیادہ حقیر ہو جاتا ہے اور جو شخص صرف اس ارادے سے شادی کرتا ہے کہ غیر عورت پہ
نظر نہ ڈالے اور اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرے اور باہم حسن سلوک ہو تو اللہ تعالیٰ دونوں کو
اپنی برکت سے نوازتا ہے۔)

یہ بھی مستحب ہے کہ بیوی حسن اخلاق، ادب اور پرہیزگاری میں اس سے بہتر ہو اور سب سے اچھی بات یہ ہے
کہ وہ کنواری ہو۔

Scanned with CamScanner

کچھ حاصل نہیں ہوتا اور جو شخص عورت کے مال کی خاطر شادی کرتا ہے تو فقیری (محتاجی)
کے سوا کچھ نہیں ملتا اور جو شخص اس کے مالی خاندان کو دیکھ کر شادی کرتا ہے تو وہ اور بھی
زیادہ حقیر ہو جاتا ہے اور جو شخص صرف اس ارادے سے شادی کرتا ہے کہ غیر عورت پہ
نظر نہ ڈالے اور اپنی شرم گاہ کی حفاظت کرے اور باہم حسن سلوک ہو تو اللہ تعالیٰ دونوں کو
اپنی برکت سے نوازتا ہے۔)

یہ بھی مستحب ہے کہ بیوی حسن اخلاق، ادب اور پرہیزگاری میں اس سے بہتر ہو اور سب سے اچھی بات یہ ہے
کہ وہ کنواری ہو۔

Scanned with CamScanner